زرین اُردو

Zareen Urdu

ترتیب وتالیف

سیدظفراحسن کریمی

ایم۔اے،اردو۔ایم،بی،اے

کہکشاں کریمی،عالمہ،معلّمہ

3 قائدہ

© सर्वाधिकार प्रकाशकाधीन सुरक्षित।
प्रकाशक की पूर्व लिखित अनुमति के बिना इस पुस्तक के किसी भी भाग को छापना तथा इलेक्ट्रॉनिकी-मशीनी फोटोप्रतिलिपि, रिकॉडिंग अथवा अन्य किसी विधि से पुनः प्रयोग द्वारा संग्रहण अथवा प्रसारण पूर्णतया वर्जित है।

वैद्यानिक चेतावनी

اس کتاب کوصحیح طریقہ پرشائع کرنے کی پوری کوشش کی گئی ہے اگر کتاب میں کوئی غلطی یا خامی رہ گئی ہوتو اس کے لئے مصنف/مؤلف،ڈزائنر یا ناشر کی کوئی ذمہ داری نہیں ہوگی۔کتاب کومزید عمدہ بنانے کے لئے آپ کے مشورہ اور غلطیوں کی نشاندہی کے لئے ہم آپ کے ممنون رہیں گے۔

فہرست

1	حمد	3
2	جسم کی صفائی	5
3	نماز	8
4	تاج محل	11
5	والدین اور استاد (ٹیچر) کا احترام	15
6	فلسفی نوکر	19
7	مکالمہ	24
8	تتلی (نظم)	28
9	ابّا ہندوستانی	31
10	دوست کی پہچان	35
11	گاندھی جی	40
12	صحبت کا اثر	43
13	ہمارا ملک ہندوستان	46
14	زوبیہ کا گھر	49
15	اللہ تعالیٰ کے نام خط	51
16	ماں باپ کا حق (نظم)	55

© सर्वाधिकार प्रकाशकाधीन सुरक्षित।

प्रकाशक की पूर्व लिखित अनुमति के बिना इस पुस्तक के किसी भी भाग को छापना तथा इलेक्ट्रॉनिकी-मशीनी फोटोप्रतिलिपि, रिकॉर्डिंग अथवा अन्य किसी विधि से पुनः प्रयोग द्वारा संग्रहण अथवा प्रसारण पूर्णतया वर्जित है।

वैधानिक चेतावनी

اس کتاب کو صحیح طریقہ پر شائع کرنے کی پوری کوشش کی گئی ہے اگر کتاب میں کوئی غلطی یا خامی رہ گئی ہو تو اس کے لئے مصنف /مؤلف، ڈزائنر یا ناشر کی کوئی ذمہ داری نہیں ہوگی۔ کتاب کو مزید عمدہ بنانے کے لئے آپ کے مشورہ اور غلطیوں کی نشاندہی کے لئے ہم آپ کے ممنون رہیں گے۔

حمد

Pay Tribute to God

اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرنے کا نام 'حمد' ہے۔

جو چیز خدا نے ہے بنائی ظاہر ہے اُس سے خوش نمائی
ہر چیز کی ہے ادا نرالی حکمت سے نہیں ہے کوئی خالی
قدرت سے اُس کی پھول مہکے پھولوں پر پرندے آ کے چہکے
چڑیوں کے عجیب پر بنائے اور پھول ہیں عطر میں بسائے
جاڑا، گرمی، بہار، برسات ہر رُت میں نیا سماں نئی بات
روشن آنکھیں بنائیں دو دو قدرت کی بہار دیکھنے کو
دو ہونٹ دیے کہ منہ سے بولیں شکر اُس کا کریں زبان کھولیں

اسماعیل میرٹھی

مشق

الفاظ اور معنی
(Word Meaning)

خوش نمائی = دیکھنے میں اچھّا لگنا (good looking)، نرالی = انوکھی (strange and incomparable)، رُت = موسم (season)
سماں = نظارہ (scene)۔

۱۔ درج ذیل سوالوں کے جواب دیجیے:-

۱۔ حمد کس کی تعریف کو کہتے ہیں؟

____

۲۔ حمد میں کتنے موسموں کا ذکر ہے؟

____

۳۔ اس شعر کا مطلب اپنے الفاظ میں بتائیں۔

جو چیز خُدا نے ہے بنائی　　　ظاہر ہے اُس سے خوش نمائی

____

۲۔ اشعار مکمّل کیجیے:-

۱۔ قدرت سے اُس کی ________ مہکے ______________________

۲۔ چڑیوں کے عجیب پر بنائے ________ اور پھول ہیں ________ میں بسائے

۳۔ ______________________ قدرت کی ________ دیکھنے کو

۳۔ کچھ اور کام:-

۱۔ شعر یا نظم کی ہر سطر ''مصرع'' کہلاتی ہے۔ اس نظم میں ہر شعر کے دونوں مصرعے آپس میں ہم قافیہ ہیں۔ مثلاً: پہلے شعر کے دونوں مصرعوں کے قافیے 'بنائی اور خوشنمائی' ہیں۔ ہر شعر کے ہم قافیہ الفاظ لکھیں۔

۲۔ حمد زبانی یاد کریں اور ترنم سے پڑھیں۔

۳۔ کوئی اور حمد اپنی کاپی میں خوش خط لکھیں۔

2

جسم کی صفائی

Cleaning of Body

ہر انسان تندرست رہنا چاہتا ہے۔ تندرست انسان ہر جگہ کامیاب ہوتا ہے۔ دوسرے لوگ بھی اس سے مل کر خوش ہوتے ہیں۔ جو کوئی صفائی کو اپنے پاس نہیں آنے دیتا۔ ان کے کپڑوں سے بدبو آتی رہتی ہے، وہ ہمیشہ سُست اور بیمار نظر آتے ہیں۔

صاف رہنے کے لیئے کچھ باتیں ضروری ہیں جنہیں کبھی نہیں بھولنا چاہیئے۔ منہ اور دانتوں کی صفائی صحت کے لیئے بہت ضروری ہے۔ صاف نہ رکھنے سے منہ سے بدبو آتی ہے، ہاضمہ بھی خراب رہتا ہے۔ کھانا کھانے کے بعد بھی اچھی طرح دانتوں کو صاف کر کے، کلّی کرنی چاہیئے۔

دانتوں کو صبح اور رات میں سونے سے پہلے مسواک، منجن یا ٹوتھ پیسٹ سے صاف کرنا چاہیے۔ آنکھوں سے ہم دیکھتے ہیں، اگر انہیں ہم گندا رکھیں گے تو ہماری نظر کمزور ہو جائے گی۔ پڑھنے لکھنے اور اللہ تعالٰی کی بنائی ہوئی چیزوں کو دیکھنے کے لیے آنکھیں ٹھیک ہونا بہت ضروری ہیں اس لئے ہمیں آنکھوں کی صفائی کا خیال رکھنا چاہیے۔ ہاتھوں اور ناخونوں کی صفائی بہت ضروری ہے۔ ناخون اگر بڑے ہوں تو ان میں میل جمع ہو جاتا ہے۔ اس لئے ناخون ہمیشہ چھوٹے اور صاف رکھنے چاہئیں۔ مٹی اور کوڑے میں کھیلنے سے بچوں کے ہاتھ پیر گندے ہو جاتے ہیں۔ اور اس سے بیماریاں پیدا ہونے لگتی ہیں۔ اس لئے ہاتھ پیر صاف رکھنا بہت ضروری ہے۔ ویسے بھی دن میں کئی بار ہاتھ منہ دھونا چاہیے اس لئے کہ ہر وقت اڑنے والی مٹی ہمارے ہاتھ منہ کو گندا کرتی رہتی ہے۔ روزانہ نہانا بے حد ضروری ہے۔ اس سے سارا جسم صاف ہو جاتا ہے، اور بدن میں چستی پیدا ہوتی ہے، جسم صحت مند ہوگا تو ذہن صحت مند ہوگا اور پڑھنا لکھنا جلد سمجھ میں آنے لگے گا۔ ہمیں روزانہ تھوڑی سی ورزش بھی کرنی چاہیے۔ اس سے جسم کے سارے حصّے اپنا اپنا کام کرنے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔ یاد رکھئے اچھی صحت کامیاب اور اچھی زندگی کی کنجی ہے۔

مشق

الفاظ اور معنی

کامیاب = جیتنا (victory) ذہن = سمجھ کی قوت (mind) خوبصورت = اچھی لگنے والی (Beautiful)

چستی = تیزی پھرتی (energy)

۱۔ درج ذیل سوالات کے جواب لکھئے

۱۔ صبح اٹھ کر سب سے پہلے کیا کرنا چاہیئے؟

۲۔ کھانا کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد کیا کرنا چاہیئے؟

۳۔ آنکھوں کی حفاظت کیسے کرنی چاہیئے؟

۴۔ نہانے سے کیا فائدے ہیں؟

۲۔ درج ذیل جملوں کو مکمّل کرو۔

۱۔ گندے بچّوں کو کوئی.........نہیں آنے دیتا۔

۲۔ صاف ستھرے بچّوں سے ہی........کرتے ہیں۔

۳۔ دانتوں کی صفائی.......کے لئے بہت ضروری ہے۔

۴۔ اللہ تعالٰی کی بنائی ہوئی چیزوں کو دیکھنے کے لئے........بہت ضروری ہے۔

۵۔ گندی چیزوں سے ہمیشہ......رہنا چاہیئے۔

۳۔ صحیح کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگاؤ

۱۔ تندرست انسان ہر جگہ کامیاب نہیں ہوتا۔ ☐

۲۔ روزانہ نہانا بے حد ضروری ہے۔ ☐

۳۔ آنکھوں کی صفائی کا خیال رکھنا چاہیئے ☐

3

نماز

Namaz

نماز پڑھنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔فرض کا مطلب ہے بہت ہی زیارہ ضروری یا لازمی۔ ہمارے نبیؐ نے خدا کی عبادت کرنے کا جو طریقہ بتایا ہے، اسے نماز کہتے ہیں۔نماز دین کا اہم ستون ہے۔نماز جنت کی کنجی ہے۔دل کا سکون اور توبہ کا راستہ ہے۔

نماز کسی بھی حالت میں معاف نہیں ہے۔نہ گھر پر رہتے ہوئے نہ سفر میں، نہ بیماری میں، نہ کسی کام کے وقت، نہ بارش میں نہ طوفان میں، نہ سردی میں اور نہ گرمی میں۔

قرآن شریف میں اللہ نے نماز پڑھنے کا بار بار حکم دیا ہے۔اس سے تم یہ آسانی سے سمجھ سکتے ہو کہ نماز پڑھنا کتنا ضروری ہے۔اللہ نے یہ بھی فرمایا ہے کہ نماز تمام بُرے کاموں سے دور رکھتی ہے۔نما پڑھنے والے شخص سے اللہ خوش رہتا ہے اور وہ شخص اللہ کے قریب ہوتا ہے۔

ہمارے رسول حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کو بھی نماز بہت پیاری تھی۔ اُنھوں نے بڑی بڑی جنگوں میں بھی نماز نہیں چھوڑی اور بیماری میں بھی۔ آپؐ نے فرمایا: ”نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔“

اس لیے بچّو! تمھیں بھی پابندی سے نماز پڑھنی چاہیے۔ ہم لوگوں کو پانچوں وقت کی نماز صحیح وقت پر پڑھنی چاہیے۔ یاد رکھو کہ جماعت سے نماز پڑھنے کا ثواب اکیلے میں نماز پڑھنے سے بہت زیادہ ہے۔ ہاں، ایک بات ہے کہ جماعت کی نماز مردوں اور لڑکوں کے لیے ہے۔ عورتوں اور لڑکیوں کے لیے گھر ہی پر نماز پڑھنے کا حکم ہے۔ عذاب سے بچنے کے لیے نماز ضرور پڑھیے۔

مشق

الفاظ اور معنی

فرض = بہت ضروری (compulsory)، عبادت = خدا کی بندگی (worship)، طریقہ = ترکیب (method)، ستون = کھمبا (pillar)، جنت = جلد (heaven)، کنجی = چابی (Key)، توبہ = معافی (pardon)، جنگ = معرکہ، لڑائی (war)، شخص = انسان مراد ہے (human)، پابندی سے = بلاناغہ (regularly)، ثواب = نیک کام کا بدلہ (reward of noble work)۔

ا۔ درج ذیل سوالوں کے جواب زبانی دیجیے:-

ا۔ فرض کا مطلب کیا ہے؟

۲۔ نماز کیسے کاموں سے روکتی ہے؟

۳۔ ہمارے رسول نے نماز کے بارے میں کیا فرمایا ہے؟

۴۔ عورتوں اور لڑکیوں کو نماز کہاں پڑھنی چاہیے؟

۲۔ خالی جگہ پُر کیجیے:-

۱۔ نماز کسی بھی حالت میں ________ نہیں ہے۔

۲۔ نماز پڑھنا ہر مسلمان مرد، عورت پر ________ ہے۔

۳۔ ''نماز میری آنکھوں کی ________ ہے۔

۴۔ ________ سے بچنے کے لیے نماز ضرور پڑھیے۔

۳۔ جماعت سے نماز پڑھنے سے کیا فائدے ہیں؟ لکھیے:-

4

تاج محل

Taj Mahal

ہر مہینے کے چودھویں رات کی چاندنی تاج محل کی خوبصورتی کو اور دوبالا کر دیتی ہے اور اس کے حسن کو نکھار دیتی ہے۔

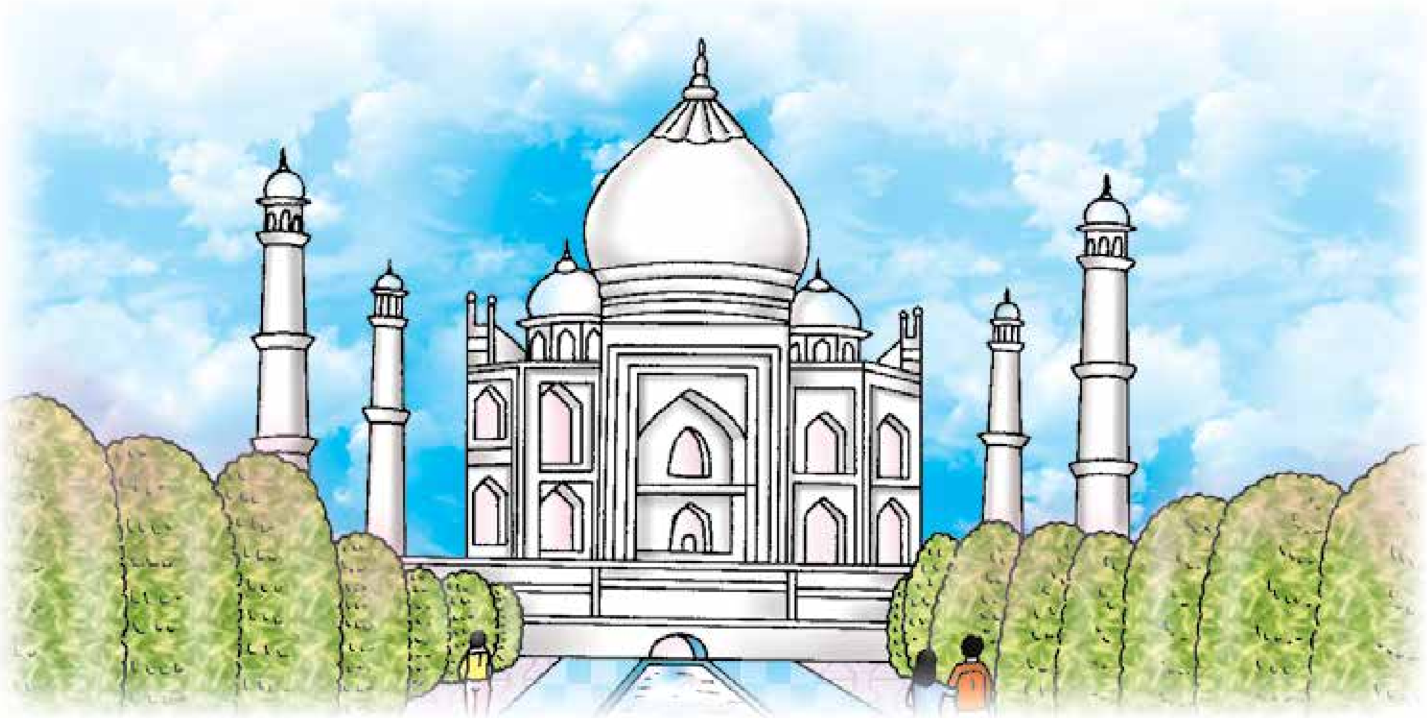

تاج محل دُنیا کی حسین ترین عمارت ہے۔ دُنیا کے عجائبات کی فہرست میں تاج محل کا نام بھی شامل ہے۔ شہنشاہ شاہ جہاں اپنی بیگم ارجمند بانو سے بہت محبت کرتے تھے۔ شاہ جہاں نے ارجمند بانو کو ممتاز محل کا خطاب عطا کیا تھا۔ ممتاز محل نے اپنی زندگی میں شاہ جہاں سے کہا تھا کہ میرے مرنے کے بعد میرا مقبرہ ایسا تعمیر کرائیں جس کی مثال دُنیا میں کہیں نہ ہو۔ ممتاز محل کی وفات کے بعد اُس کی خواہش کے مطابق شاہ جہاں نے ایک عظیم الشان مقبرہ بنانے کا اعلان کیا۔ تاج محل آگرہ میں جمنا کے کنارے واقع ہے۔ اس خوبصورت عمارت کو بیس ہزار مزدوروں اور کاریگروں نے دن رات کام کر کے 22 سال میں تعمیر کیا۔ تاج محل کا نقشہ اُستاد عیسیٰ نے بنایا تھا۔
تاج محل سفید سنگ مرمر سے تعمیر کیا گیا ہے۔ اس میں مختلف رنگ کے پتھروں کی نقاشی کا کام کیا گیا ہے۔ یہ کام دُنیا کی کسی عمارت میں دیکھنے کو نہیں ملتا۔ تاج محل اپنے آپ میں ایک بے مثال نمونہ ہے۔ تاج محل کے

صدر دروازوں کی بلندی دیکھنے والوں کو حیرت میں ڈال دیتی ہے۔ صدر دروازے سے آگے چل کر کچھ سیڑھیاں ہیں اُسکے آگے ایک لمبا حوض شروع ہو جاتا ہے۔ حوض کے دونوں جانب مورپنکھی کے درخت لگے ہیں۔ جو تاج کی خوبصورتی میں چار چاند لگا دیتے ہیں۔ مورپنکھی کی لمبی قطار جہاں ختم ہوتی ہے۔ وہاں پر ایک سنگ مرمر کا چبوترہ بنا ہوا ہے۔ یہاں بھی ایک حوض ہے۔ اس چبوترے سے آگے پھر ایک حوض ہے جس کے دونوں جانب مورپنکھی قطار میں کھڑے ہیں۔ ان حوضوں میں جب فوارے چلتے ہیں تو تاج محل کا منظر اور بھی دلکش ہو جاتا ہے۔ آگے چل کر سنگ مرمر کی اصل عمارت ہے۔ اس میں ممتاز محل اور شاہ جہاں کی قبریں بنی ہوئی ہیں۔ اوپر کی سطح پر قبروں کی نقل ہے۔ نقل کے ٹھیک نیچے کی طرف اصل قبریں بنی ہوئی ہیں۔ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ اصل قبریں بالکل نیچے بنی ہوئی ہیں جو کچّی ہیں۔ سنگ مرمر کے اوپری چبوترے کے بیچوں بیچ تاج محل کھڑا ہے۔ چبوترے کے چاروں کناروں پر مینار ہیں۔ جن کے اندر اوپر تک جانے کا راستہ بھی ہے۔ سنگ مرمر کی عمارت کے دونوں جانب دو عمارتیں اور بنی ہوئی ہیں جن میں ایک مسجد ہے اور پانچ مہمان خانے ہیں۔

حوضوں کے دونوں جانب چار بڑے بڑے باغیچے ہیں۔ جن میں مختلف قسم کے درخت لگے ہوئے ہیں۔ پھول دار پودے لگے ہوئے ہیں اور مخملی گھاس کی زیبائش بڑی دلکش معلوم ہوتی ہیں۔

تاج محل دیکھنے کا ہر موسم کے اعتبار سے الگ ہی لطف آتا ہے۔ برسات کا موسم سب سے زیادہ پُر لطف ہوتا ہے۔ رم جھم برسات اور کالی گھٹاؤں کے بیچ سفید سنگ مرمر کی اس عمارت کا منظر قابل دید ہوتا ہے۔

سردی کے موسم میں صبح کے وقت جب کوہرہ ہوتا ہے تو اس وقت تاج محل روئی کا بنا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

شاہ جہاں نے ہندوستان کو تاج محل کی شکل میں ایک نایاب تحفہ دیا ہے۔

مشق

الفاظ اور معنی
(Word Meaning)

حسین ترین = بہت ہی خوبصورت (graceful)، عجائبات = عجیب چیزیں، انوکھی چیزیں (strange)، فہرست = لسٹ (list)، خطاب = دوسرا نام دینا (title)، عطا کرنا = دینا، بخشنا (give)، عظیم الشان = جسکی شان بڑی ہو (grand magnificient)، واقع = موجود (situated)، دلکش = دل کو بھلا معلوم ہونا، دل کو اچھا لگنا (attractive)، زیبائش = آراستہ کرنا، سجانا (elegance)، قابل = دیکھنے لائق (pompous)۔

ا۔ درج ذیل سوالوں کے جواب دیجئے:۔

ا۔ تاج محل کہاں واقع ہے؟

۲۔ شاہ جہاں نے تاج محل کس کی یاد میں تعمیر کروایا تھا اور کیوں؟

۳۔ کیا تاج محل کالے پتھر سے بنا ہوا ہے؟

۴۔ اس خوبصورت عمارت کو کتنے مزدوروں نے کتنے سال میں بنایا تھا؟

۵۔ تاج محل دیکھنے کا لطف کس وقت سب سے زیادہ ہوتا ہے؟

۲۔ خالی جگہ بھریئے:۔

ا۔ شاہ جہاں اپنی بیگم ____________ سے بہت محبت کرتا تھا۔

۲۔ تاج محل آگرہ میں ____________ کے کنارے واقع ہے۔

۳۔ تاج محل اپنے آپ میں ایک ________ نمونہ ہے۔

۴۔ حوضوں کے دونوں جانب چار ________ باغیچے ہیں۔

۵۔ تاج محل دیکھنے کا ________ ہر موسم کے اعتبار سے الگ ہی آتا ہے۔

۳۔ صحیح جملے کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیے:-

۱۔ اس خوبصورت عمارت کو دس ہزار مزدوروں نے ۲۲ سال میں تعمیر کیا تھا۔ ☐

۲۔ حوض کے دونوں جانب مور پنکھی کے پر لگے ہوئے ہیں۔ ☐

۳۔ سنگ مرمر کی عمارت کے چاروں جانب تین عمارتیں اور بنی ہوئی ہیں۔ ☐

۴۔ تاج محل دیکھنے کا لطف ہر موسم کے اعتبار سے الگ ہی آتا ہے۔ ☐

۵۔ برسات کے موسم میں تاج محل بہت ہی بُرا معلوم ہوتا ہے۔ ☐

۴۔ درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیے:-

تحفہ	نایاب	منظر	مسجد	قسم	عجوبہ

۵۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے:-

اوپر	اصل	نایاب	دلکش	موت	حسین

5

والدین اور استاد (ٹیچر) کا احترام

Respect for Parents and Teachers

والدین اور استاد کا احترام بہت ضروری ہے۔ والدین کے لئے تو یہاں تک کہا گیا ہے کہ آپ کے لئے جنت کا دارومدار اُن کی رضامندی پر منحصر ہے۔ اللہ تعالیٰ سارے گناہ معاف کرنے پر قادر ہے مگر حقوق العباد کے بارے میں بہت سخت وعید ہے۔

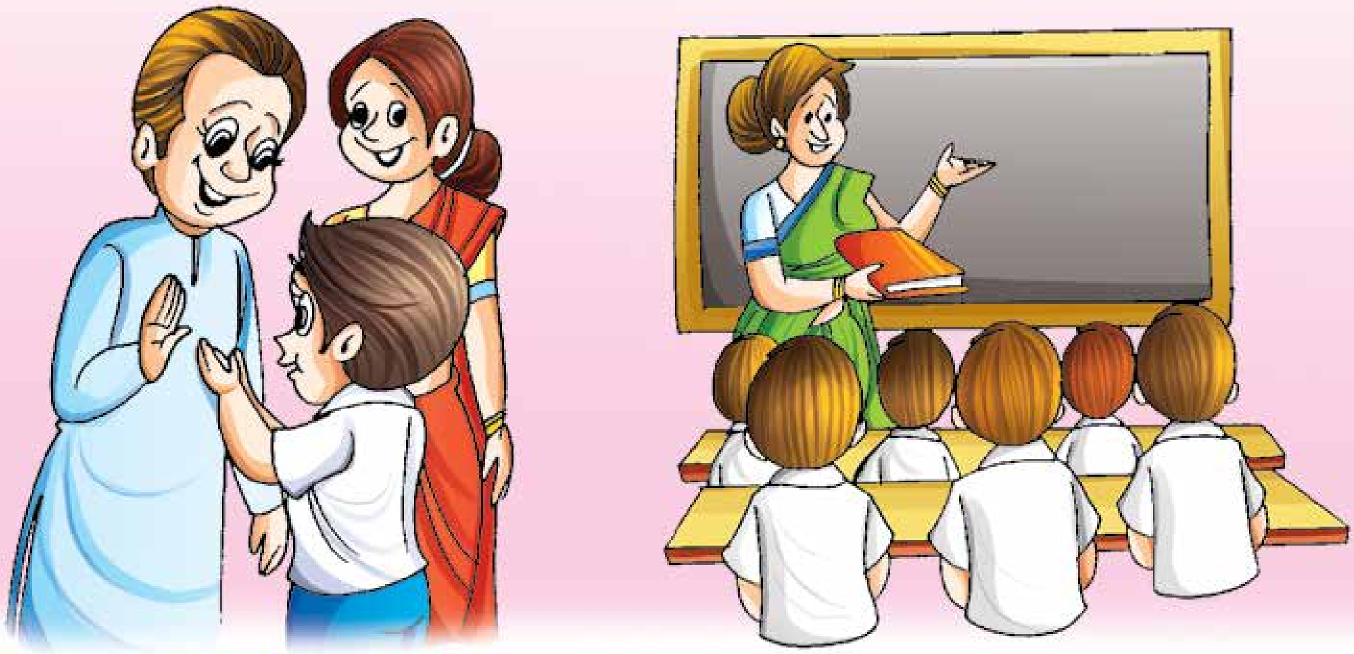

ہمارا دینِ اِسلام، میں بڑے چھوٹے سب کا ادب کرنا سکھاتا ہے اور یہ بھی سکھاتا ہے کہ ہم اپنوں اور غیروں سب کی عزّت کریں۔ خاص طور پر ماں باپ اور اُستاد کا ادب کرنے پر تو اِس نے بہت ہی زور دیا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ ''میرے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ احسان یعنی نیک سلوک کرو۔''

والدین یعنی ماں باپ کی عزت اور ان کا احترام ہر قوم، ہر مذہب اور ہر زمانے میں رہا ہے۔ پہلی اُمتوں کو بھی حکم دیا گیا تھا کہ وہ والدین کے ساتھ بھلائی کیا کریں۔ ہمیں والدین کی خوشنودی کا ہمیشہ خیال رکھنا چاہئے۔ اگر وہ اللہ اور اس کے رسولؐ کی شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے کوئی حکم دیں تو ان کی نافرمانی کبھی نہیں کرنی چاہئے ورنہ دنیا اور آخرت میں رسوائی ہوگی اور اللہ تعالیٰ ناراض ہوجائے گا۔

حدیث شریف میں ہے۔ ''جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔'' یعنی جنت ان کی خدمت اور رضامندی سے مل سکتی ہے۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ بڑھاپے میں والدین کی طبیعت نازک ہو جاتی ہے اور ان کا مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ ضعیفی اور کمزوری کی وجہ سے انہیں بات بات پر غصّہ بھی آ جاتا ہے، ایسے میں بُرا بھلا کہیں یا مار پیٹ کریں تو اُف تک نہ کریں اور ان سے نرمی کا برتاؤ کریں۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ، کا ارشاد ہے۔ ''اگر والدین کی بے ادبی میں اُف کہنے سے بھی کم کوئی درجہ ہوتا تو خدا تعالیٰ اسے بھی حرام قرار دیتا۔'' جس طرح والدین کا احترام اور ان کی عزّت کرنی چاہئے۔ اسی طرح استاد کا احترام اور ان کی عزت بھی کرنی چاہئے۔ بعض احادیث میں استاد کا درجہ باپ سے بھی بڑا بتایا گیا ہے۔ لہٰذا اُستاد کی عزّت کرنی چاہئے۔ ان کا ہر جائز کہنا ماننا چاہئے۔ وہی بچے اچھی نظر سے دیکھے جاتے ہیں جو اُستاد اور اپنے والدین کی عزّت کرتے ہیں۔

مشق

الفاظ اور معنی

والدین = ماں باپ (parents)، احترام = عزّت (honour)، باری تعالیٰ = اللہ رب العزت (God)، ضعیفی = بڑھاپا (old)، عبادت = خدا کی بندگی (pray)، جنّت = باغ، بہشت (heaven)۔

ا۔ درج ذیل سوالوں کے جواب دیجئے:-

ا۔ ہمارا دین اسلام ہمیں کیا سبق دیتا ہے؟

۲۔ کسی غیر کی عبادت نہ کرنے اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کی بات کون کہہ رہا ہے؟

۳۔ اللہ تعالیٰ نے پہلی اُمتوں کو کیا حکم دیا تھا؟

۴۔ کون سے بچے لوگوں کی نظر میں اچھے ہوتے ہیں؟

۲۔ خالی جگہ بھریئے:-

ا۔ اللہ کہتا ہے میرے سوا کسی غیر کی ____________ نہ کرو۔

۲۔ پہلی اُمتوں کو بھی ____________ دیا گیا تھا کہ وہ والدین کے ساتھ بھلائی کیا کریں۔

۳۔ جنّت ____________ خدمت اور رضامندی سے ہی مل سکتی ہے۔

۴۔ والدین اگر بُرا بھلا کہیں تو انہیں ____________ تک نہ کہیں۔

۳۔ صحیح جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا نشان لگایئے:-

ا۔ اسلام ہمیں بڑے چھوٹے سب کا ادب کرنا سکھاتا ہے۔ ☐

۲۔ ہمیں والدین کی خوشنودی کا خیال نہیں رکھنا چاہئے۔ ☐

۳۔ جنّت والدین کی خدمت اور رضامندی سے مل سکتی ہے۔ ☐

۴۔ بعض احادیث میں اُستاد کا درجہ باپ سے بھی بڑا بتایا گیا ہے۔ ☐

۴۔ صحیح لفظ کے سامنے (✓) اور غلط لفظ کے سامنے (✗) کا نشان لگایئے:-

خاس		قرآن		صید		اسلام	
حکم		مذحب		عظت		ماں	

۵۔ درج ذیل الفاظ کی ''جمع'' لکھئے:-

قوم	مذہب	زمانہ	اُمت	حکم

۶۔ درج ذیل الفاظ ٹھیک کر کے لکھیے:-

ناراج	رشولؐ	ھکم	کرآن پاک	عجت

۷۔ درج ذیل الفاظ سے جملے بنائیے:-

دین : ____________________

عزّت : ____________________

احسان : ____________________

آخرت : ____________________

رسوائی : ____________________

ناراض : ____________________

درجہ : ____________________

۸۔ پڑھیے اور لکھیے:-

ناراض	نافرمانی	بھلائی	عبادت	اللہ

6

فلسفی نوکر

ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ ایک شخص اپنے پیارے اور تیز رفتار گھوڑے پر سوار ہو کر کسی شہر کی سرائے میں آیا۔ اس کے ساتھ اس کا نوکر بھی تھا۔ شام کے کھانے سے فارغ ہو کر سوتے وقت مالک نے اپنے نوکر سے کہا۔

"اے عزیز باتمیز! سننے میں آیا ہے کہ اس شہر کے چور بڑے بے درد اور چوری کرنے میں نہایت دلیر ہیں۔ سو تو ایک کام کر۔ تو شوق سے پاؤں پھیلا کر سو جا میں اپنے قیمتی اور تیز رفتار گھوڑے کی خود نگرانی کروں گا۔"

اپنے آقا کی یہ بات سن کر نوکر نے جواب دیا۔

"اے میرے مالک! یہ تو نہایت بے ہودہ بات ہوگی کہ آقا تو تمام رات جاگے اور دو پیسے کا نوکر ساری رات آرام سے سوئے، نہ صاحب یہ نہیں ہوگا۔ آپ اطمینان سے آرام فرمائیے، اور آپ کا یہ باتمیز نوکر ساری رات جاگ کر گھوڑے کی نگرانی اور پاسبانی کرے گا۔ گھوڑے کی طرف سے آپ اطمینان رکھیے۔"

نوکر کی یہ بات سن کر مالک کو اطمینان ہوا اور وہ آرام سے سو گیا۔ ایک پہر رات کے بعد آقا کی آنکھ کھلی تو اس نے نوکر سے پوچھا۔

”کیوں بھئی! کیا کر رہے ہو؟ا“

”میرے مالک!“ نوکر نے جواب دیتے ہوئے کہا ”اس وقت یہ غلام سوچ رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین کو پانی پر کیوں ٹھہرا رکھا ہے؟“

نوکر کا یہ جواب سن کر مالک نے کہا۔

”اے بے خبر! مجھے ڈر ہے کہ تو یوں ہی واہی تباہی سوچتا رہا تو تیری اس بے خبری سے فائدہ اٹھا کر چور ہمارا مال اسباب نہ چرالے جائیں۔“

نوکر نے جواب دیا۔ ”اجی ان کی کیا مجال ہے۔ آپ بے فکر رہیے اور اطمینان سے سو جائیے۔“

آقا بے چارہ یہ تسلّی آمیز بات سن کر پھر سو گیا۔ آدھی رات کے بعد پھر اس کی آنکھ کھلی اور پوچھا۔ ”اے باخبر! اب کس فکر میں ہے؟“

نوکر نے جوات دیا۔

”اے خداوند! اب میں یہ سوچ رہا ہوں کہ خداوند تعالیٰ نے یہ لمبا چوڑا اور بے کنار آسمان بغیر ستونوں کے کس طرح کھڑا کر رکھا ہے اور کیل گاڑنے میں زمین کی مٹی کہاں غائب ہو جاتی ہے؟“

نوکر کی یہ واہیات بات سن کر آقا نے کہا

”اے بے خبر! تیری اس بے خبری سے مجھے خوف ہے کہ کوئی میرا گھوڑا اُڑا کر نہ لے جائے۔ اچھا! ایک کام کر، اگر تیرا جی سونے کو چاہے تو سو جا۔“

نوکر نے پھر وہی جواب دیا۔

”خداوندِ نعمت! آپ اطمینان رکھیے! میں پوری طرح خبردار اور ہوشیار ہوں۔“ بے چارہ پھر سو گیا۔ تین پہر رات کے بعد پھر اچانک اس کی آنکھ کھل گئی۔ پھر اس نے پوچھا۔

اس بار نوکر نے جواب دیا۔

”خداوندِ نعمت! اب میں سوچ رہا ہوں کہ اونٹ کے پیٹ میں گولیاں کون باندھتا ہے اور کیلے کے پتّوں پر خود بہ خود اِستری کس طرح ہو جاتی ہے؟“

غرض کہ مالک بے چارہ پھر نوکر کی باتوں میں آ کر بے فکری سے سو گیا، اور جب چار گھڑی شب باقی تھی تو ایک بار اس کی آنکھ پھر کھلی۔ اس نے نوکر سے اب کے پوچھا۔

"کیوں بھئی! اب کیا خبر ہے؟"

نوکر نے جواب دیا۔

"خداوندِ نعمت! بعض چور بھی بہت دانش منداور اپنے کام میں بڑے ماہر ہوتے ہیں۔ کتنی عجیب بات ہے کہ ایسا ہی کوئی مُنھ زور چور سرنگ لگا کر گھوڑا لے اُڑا۔" مالک نے بڑی بے بس نظروں سے اس کی طرف دیکھا۔

"کیا کہا؟ چور گھوڑا لے اُڑا؟ پھر تم یہاں بیٹھے ہوئے کیا کر رہے ہو؟"

نوکر نے نہایت سنجیدگی سے جواب دیا۔

"خداوندِ نعمت! آپ کا یہ غلام ناکام اس فکر میں ہے کہ گھوڑا چوری ہو جانے کے بعد اس کی زین اور خوگیر آپ کو اپنے سر پر رکھنا پڑے گا یا مجھ کو اپنے سر پر لاد کر لے چلنا ہوگا۔"

یہ وحشت اثر خبر سن کر آقا کے ہوش اُڑ گئے۔ اس نے اس بے وقوف نوکر کو بہت سخت سنائی۔ گھوڑا چوری ہو جانے کا اُسے بے حد افسوس ہوا لیکن اب کیا ہو سکتا تھا۔ 'جب چڑیاں چُگ گئیں کھیت'۔

لوک کہانی

مشق

الفاظ اور معنی
(Word Meaning)

فلسفی – عقلمند، ہر وقت سوچ میں گُم رہنے والا، (intelligent) سرائے – مسافر خانہ (hotel) فارغ ہونا – فرصت پانا (rest)
ستونوں – ستون کی جمع، کھمبا، لاٹ (pole) شب – رات (night) دانش مند – سمجھدار، ذہین (intelligent) زین – گھوڑے کی کاٹھی (horse cart)

ا۔ سوچیے اور بتائیے:-

ا۔ مالک نے نوکر سے کیا کام کرنے کو کہا؟

۲۔ مالک کے بار بار پوچھنے پر نوکر کیا جواب دیتا تھا؟

۳۔ فلسفی نوکر آسمان کے بارے میں کیا سوچ رہا تھا؟

۴۔ تین پہر رات سے پہلے مالک کیوں اطیمنان سے سے سوگیا؟

۵۔ گھوڑا کس طرح چوری ہوا؟

۶۔ گھوڑا چوری ہونے کے بعد آقا پر کیا گذری؟

۲۔ خالی جگہ کو صحیح لفظ سے بھریئے:-

۱۔ اس کے ساتھ اس کا ____________ بھی تھا۔

۲۔ اس شہر کے چور بڑے ____________ اور چوری کرنے میں نہایت ____________ ہیں۔

۳۔ اپنے اس قیمتی اور ____________ گھوڑے کی خود نگرانی کروں گا۔

۴۔ باچیز نوکر ساری رات جاگ کر گھوڑے کی نگرانی اور ____________ کرے گا۔

۵۔ آپ بے فکر رہیے اور ____________ سے سو جایئے۔

۶۔ آسمان بغیر ____________ کے کس طرح کھڑا کر رکھا ہے اور کیل ____________ میں زمین کی مٹی کہاں غائب ہو جاتی ہے۔

۳۔ نیچے دیئے گئے جملوں کو صحیح ترتیب سے لکھیے:-

۱۔ بعض چور بھی دانش منداور اپنے کام میں بڑے ماہر ہوتے ہیں۔

۲۔ غرض کہ مالک بے چارہ پھر نوکر کی باتوں میں آ کر بے فکری سے سوگیا۔

۳۔ اگر تیرا جی سونے کو چاہے تو سو جا۔

۴۔ نیچے دیے گئے لفظوں کو خالی جگہ میں لکھو:۔

اطمینان، ناچیز، رات، نگرانی، صاحب، مالک، نہایت، بات

”اے میرے ______ ! یہ تو نہایت بے ہودہ ______ ہو گی کہ آقا تو تمام ______ جاگے اور دو پیسے کا نوکر ساری ______ آرام سے سوئے، نہ ______ یہ نہیں ہوگا۔ آپ ______ سے آرام فرمائیے، اور آپ یہ ______ نوکر ساری رات جاگ کر گھوڑے کی ______ اور پاسبانی کرے گا۔ گھوڑے کی طرف سے آپ ______ رکھیے۔“

۵۔ درج ذیل الفاظ سے جملے بنائیے:۔

شخص : ______

نوکر : ______

اطمینان : ______

آرام : ______

زمین : ______

۶۔ پڑھیے اور لکھیے:۔

مالک	فارغ	خوف	آسمان	سوچ	خبری

7

مکالمہ

Dialogue

ہاتھ صاف ہو یا نہ ہوں، کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ ضرور دھونا چاہیے۔

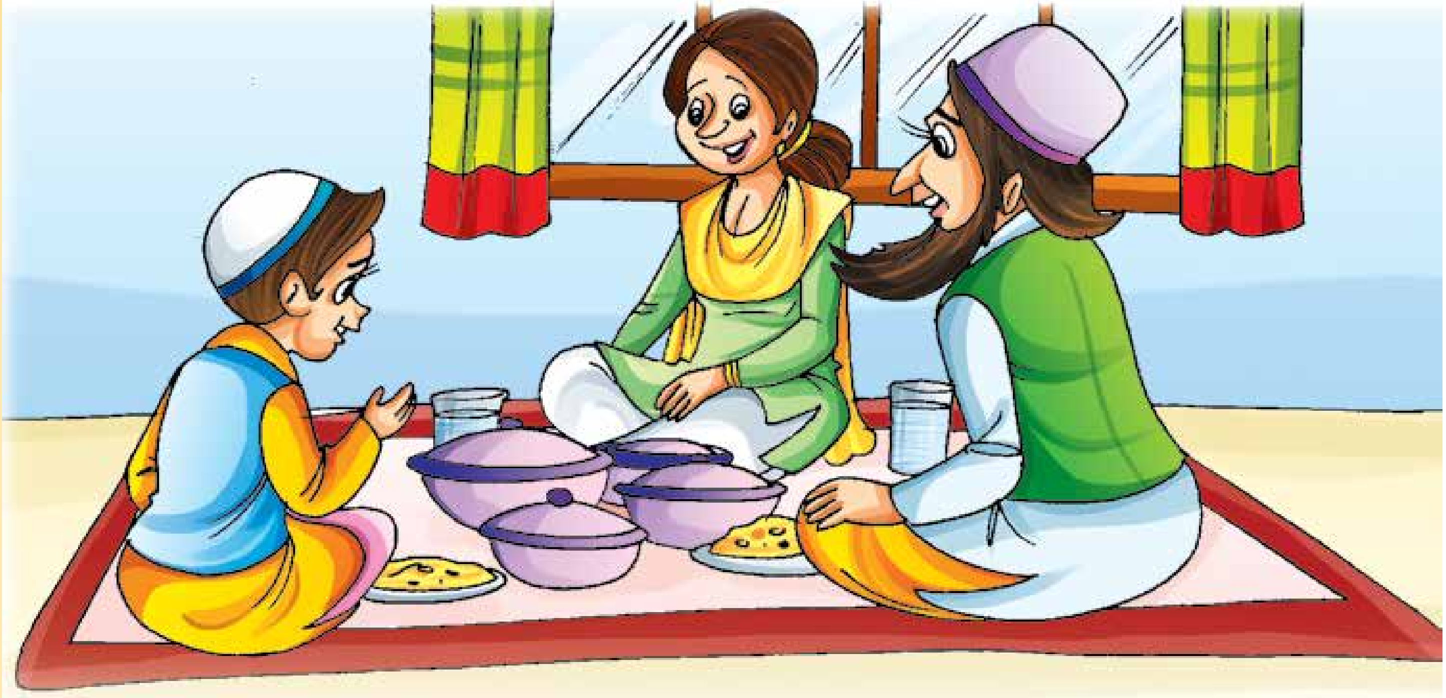

گرمی کا موسم تھا۔ بہت تیز دھوپ تھی۔ دوپہر کے وقت گڈّو اسکول سے پڑھ کر واپس آیا۔ گڈّو کو بھوک لگنے لگی تھی۔ اُس نے امّی سے کھانا کھانے کے لئے مانگا۔ سب لوگ دسترخوان بچھا کر کھانا کھانے کے لیے بیٹھے۔ سب نے اپنے اپنے ہاتھ دھوئے، اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر کھانا شروع کیا۔ گڈّو بغیر ہاتھ دھوئے کھانے کے لئے بیٹھ گیا۔ امّی نے کہا: بیٹا کھانا کھانے کے کچھ آداب ہیں۔

بیٹا بولا : وہ آداب کیا ہیں''؟ پیاری امّی جان۔

ماں : کھانا کھانے سے پہلے اپنے ہاتھ دھولو۔

بیٹا : میرے ہاتھ تو صاف ہیں۔

ماں : ''ہاتھ صاف ہوں یا نہ ہوں، کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ ضرور دھونا چاہیے۔ کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا سُنّت ہے۔''

بیٹا : سُنّت کسے کہتے ہیں؟

ماں : ''ایسا کام جس کو پیارے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم نے کیا ہو، سُنّت کہلاتا ہے۔''

بیٹا : ہاتھ دھونے کے بعد تو کھانا شروع کر دینا چاہیے۔

ماں : نہیں بیٹا، کھانا شروع کرنے سے پہلے **بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم** ضرور پڑھ لینا چاہیے۔

بیٹا : کھانا کھانے سے پہلے **بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم** کیوں پڑھنا چاہیے۔

ماں : اگر کھانا شروع کرنے سے پہلے **بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم** پڑھنا بھول جائیں، تو شیطان ہمارے کھانے میں شامل ہو جاتا ہے۔ اور اگر کھانا کھانے کے درمیان یاد آجائے کہ **بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم** پڑھنا بھول گئے ہیں **بِسۡمِ اللّٰہِ اوّلَہٗ وَآخِرَہٗ** پڑھ لینا چاہیے۔ کھانا زیادہ گرم نہیں کھانا چاہیے بلکہ کم گرم کھانا چاہیے۔

بیٹا : گرم کھانا کیوں نہیں کھانا چاہیے۔

ماں : گرم کھانا کھانے سے پیٹ میں گیس بن جاتی ہے۔ اور پیٹ میں درد بھی ہونے لگتا ہے۔ جو کچھ کھانا پینا ہو، بیٹھ کر کھاؤ پیو۔ داہنے ہاتھ سے کھاؤ پیو۔ بائیں ہاتھ سے کھانا پینا شیطان کا کام ہے۔ کھاتے وقت باتیں نہ کریں۔

کھانا کھاتے وقت اپنے سامنے سے لقمہ اٹھاؤ۔ سارے برتن میں ہاتھ مت گھماؤ۔ چھوٹا لقمہ کھانا چاہیے۔ کھاتے وقت باتیں نہ کرو ۔ جلدی جلدی کھانا نہ کھاؤ ۔ بلکہ آرام آرام سے کھانا چاہیئے۔ بہت زیادہ کھانا نہیں کھانا چاہیئے۔ ضرورت کے مطابق دو چار لقمے کم کھاؤ ۔ پانی ایک سانس میں نہ پیو۔ تین سانس میں پیو۔ پانی پینے

کے وقت گلاس میں سانس نہ لو۔ منہ گلاس سے ہٹا کر سانس لو۔

بیٹا : دو چار لقمے کم کیوں کھانے چاہیئے۔

ماں : دو چار لقمے کم کھانے سے پیٹ خراب نہیں ہوتا ہے۔ زیادہ کھانے سے کبھی کبھی پیٹ میں درد ہونے لگتا ہے۔ اور کھانے کو خوب چبا چبا کر کھانا چاہیئے۔

بیٹا : کھانا خوب چبا کر کیوں کھانا چاہیئے۔

ماں : کھانا خوب چبا کر کھانے سے کھانا آرام سے اور جلدی ہضم ہو جاتا ہے۔ کم چبا کر کھانے سے بدہضمی ہو جاتی ہے۔

مشق

ا۔ درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیئے :-

ا۔ سنت کسے کہتے ہیں؟

۲۔ کھانا کھانے سے پہلے کون سی دعا پڑھنا چاہیئے؟

۳۔ اگر بسم اللہ کہنا بھول گئے تو کھانا کھانے کے درمیان یاد آنے پر کون سی دعا پڑھنا چاہیئے؟

۴۔ گرم کھانا کیوں نہیں کھانا چاہیئے؟

۵۔ کھانا چبا کر کیوں کھانا چاہیئے؟

۶۔ پانی کتنی سانس میں پینا چاہیئے؟

۲۔ نیچے دیے گئے لفظوں کو خالی جگہ میں لکھو:-

منہ	باتیں	برتن	سانس	لقمہ

چھوٹا ________ کھانا چاہیے۔ کھاتے وقت ________ نہ کریں۔ پانی ایک ________ میں نہ پیو۔ پانی پینے کے وقت ________ میں سانس نہ لو۔ ________ برتن سے ہٹا کر سانس لو۔

۳۔ صحیح لفظوں کے سامنے (✓) اور غلط لفظوں کے سامنے (✗) لگاؤ:-

۱۔ گرم کھانا کھانے سے پیٹ میں گیس بن جاتی ہے۔ ☐

۲۔ جو کچھ کھانا پینا ہو، کھڑے ہو کر کھاؤ پیو۔ ☐

۳۔ داہنے ہاتھ سے مت کھاؤ پیو۔ ☐

۴۔ بائیں ہاتھ سے کھانا پینا شیطان کا کام ہے۔ ☐

۵۔ کھانا کھاتے وقت اپنے سامنے سے لقمہ اٹھاؤ۔ ☐

۶۔ سارے برتن میں ہاتھ گھماؤ۔ ☐

۴۔ کچھ اور کام:-

تم نے اس سبق میں 'کیا' کسے، کیوں، جیسے الفاظ پڑھے ہیں۔ ان کو حروفِ استفہام یا سوالیہ حروف کہا جاتا ہے۔ ان کے ذریعہ کوئی بات معلوم کی جاتی ہے۔ جس جملے میں ان حروف میں سے کوئی حرف ہو اس کو سوالیہ جملہ کہا جاتا ہے۔

(نیچے اور بھی حروف استفہام دیے جاتے ہیں، تم ان کی مدد سے جملے بناؤ)

کون، کس، کس نے، کیسا، کیسی، کب، کہاں، کدھر، کتنا، کتنے، کیسے،

8

تتلی

Butterfly

تتلی آئی تتلی آئی
کیسی اچھی رنگ برنگی

نیلی نیلی پیلی پیلی
کالی، بھوری اور سنہری

اُڑتی پھرتی بیچ میں رُکتی
ڈالی ڈالی خوب پھرتی

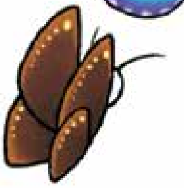

پتّے پتّے پراٹلاتی
کیاری کیاری چکّر کھاتی

میٹھے میٹھے گیت سناتی
اِس کا اُس کا جی بہلاتی

نازک پھولوں کا رس پیتی
بھینی بھینی خوشبو لیتی

آئی تتلی باغ میں آئی
رب کی اپنی شان دکھائی

مشق

الفاظ اور معنی

رنگ برنگی = مختلف رنگوں کی (colourful) پھرتی = اُچھلتی (active) رب = خدا (god) شان = بڑائی (grace) اِٹھلانا = اِترانا (dancing)

بھینی بھینی خوشبو = ہلکی ہلکی خوشبو (breeze)

ا۔ سوچیئے اور بتائیے:-

ا۔ تتلی کے کون کون سے رنگ بتائے گئے ہیں؟

۲۔ تتلی کہاں کہاں گھومتی ہے؟

۳۔ تتلی کیا سناتی ہے؟

۴۔ تتلی کس کی شان دکھا رہی ہے؟

۵۔ تتلی پھولوں سے کیا حاصل کرتی ہے؟

۲۔ نیچے دیئے گئے مصرعے پورے کیجیے:-

کالی، بھوری اور

ڈالی ڈالی خوب

کیاری کیاری کھاتی

میٹھے میٹھے سناتی

اِسکا اُس کا بہلاتی

بھینی بھینی لیتی

۴۔ نیچے دیے ہوئے لفظوں کے متضاد لکھیے۔

رُکنا	خوشبو	پھول	نازک	میٹھا	بڑھنا	کالی	اچھی

۵۔ اس نظم کے کچھ مصرعوں میں ایک ہی لفظ کو ایک ساتھ دو بار لکھا گیا ہے 'ڈالی ڈالی'۔
آپ نظم سے ایسے الفاظ تلاش کر کے نیچے لکھیے۔

۶۔ نیچے دی ہوئی ہر تصویر پر دو جملے لکھیے۔

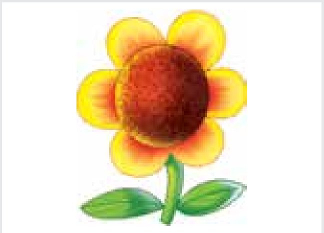

ابّا ہندوستانی

Indian Father

مجبور اور لاچار لوگوں کی مدد کرنا ثواب کا کام ہے لیکن مجبوروں اور لاچاروں کی شکل بنا کر لوگوں کو دھوکہ دینا انسانیت کے نام پر دھبّہ ہے۔

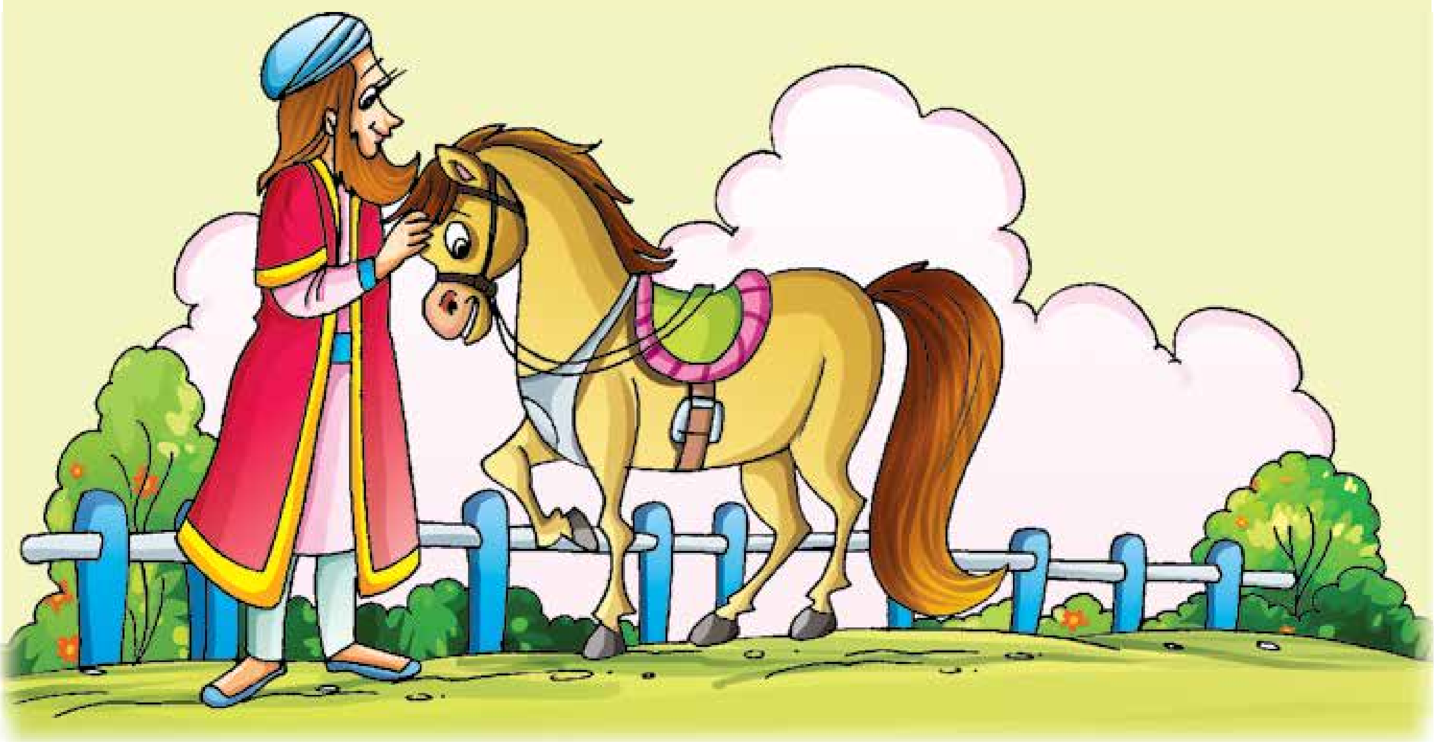

ایک گاؤں میں ابّا ہندوستانی رہا کرتے تھے۔ اُن کا گھوڑا پورے علاقے میں مشہور تھا۔ گھوڑے کا نام دارا تھا۔ ابّا ہندوستانی دارا کو بہت پیار کرتے تھے۔ اُس کے کھانے پینے کا عمدہ انتظام رکھتے تھے۔ ابّا ہندستانی اُس کی دیکھ بھال کافی سلیقہ سے کرتے تھے۔ دارا کے بغیر اُن کا دل نہیں لگتا تھا۔ دارا بھی ابّا ہندستانی کو بہت چاہتا تھا۔ اُن کو دیکھتے ہی سر ہلانے لگتا۔ گویا اُن سے ملنے کی تمنّا رکھتا ہو۔

ابّا ہندوستانی اکثر شام میں سیر کو نکلتے تھے۔ ایک دن کی بات ہے کہ جب وہ راستے سے گزر رہے تھے۔ ایک اپاہج اور بہت مجبور آدمی نے اُن سے مدد مانگی۔ اُس نے کہا۔ ’’میرے قدم نہیں اُٹھ رہے ہیں۔ میں بالکل نہیں چل سکتا۔ آپ مجھے میرے گھر تک چھوڑ دیں۔ ابّا ہندوستانی نے اُس کے حال پر ترس کھا کر گھوڑے کو اُس کے قریب کر دیا۔‘‘

اب دونوں ایک ہی گھوڑے پر سفر طے کرنے لگے۔ ابھی کچھ دور گئے ہوں گے کہ اُس اپاہج نے کہا۔ ”خبردار! گھوڑا روک دو“۔ یہ کہتے ہوئے اُس نے تلوار نکال لی۔ وہ ابّا ہندوستانی سے کہنے لگا۔ ”اپنی خیریت چاہتے ہو تو گھوڑا مجھے دے دو۔ ورنہ تمہیں ٹھکانے لگا دوں گا۔“ ابّا ہندوستانی اُس کی یہ حرکت دیکھ کر بہت پریشان ہوئے۔ اُنہوں نے گھوڑا اُس کے حوالے کرتے ہوئے کہا۔ ”بے شک گھوڑا لے جاؤ مگر کسی کو ایسی حالت میں دھوکہ مت دینا جو تم نے بنا رکھی ہے۔ ورنہ لوگ مجبوروں کی مدد کرنا چھوڑ دینگے۔ جو انسانیت کے لئے بہت خطرناک بات ہوگی۔“

ان باتوں کا اُس لٹیرے کے دل پر بہت گہرا اثر ہوا۔ اُس نے فوراً توبہ کی اور آئندہ کبھی ایسا نہ کرنے کا ارادہ کیا۔ اُس نے ابّا ہندوستانی سے معافی مانگی۔ اس طرح اُس کی زندگی سُدھر گئی اور پوری زندگی ابّا ہندوستانی کا شکر گزار رہا۔

مشق

الفاظ اور معنی
(Word Meaning)

عمدہ = اچھّا (fine)، توجّہ = دھیان (attention)، سیر = تفریح، گھومنا پھرنا (travelling)، ٹھکانے لگانا = ختم کرنا، مار دینا (to kill)، آئندہ = آنے والا وقت (future)، شکر گزار = احسان مند (thankful)۔

ا۔ درج ذیل سوالوں کے جواب دیجئے:-

ا۔ دارا کون تھا اور کیسا تھا؟

۲۔ ابّا ہندوستانی جب سیر کو گئے تو راستے میں اُن کے ساتھ کیا ہوا تھا؟

۳۔ ابّا ہندوستانی نے اُس ڈاکو سے کیا کہا؟

۴۔ ابّا ہندوستانی کی بات کا اُس ڈاکو پر کیا اثر ہوا؟

____

۵۔ اس کہانی کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیے؟

____

۲۔ خالی جگہ بھریئے:۔

۱۔ ابّا ہندوستانی اکثر ________ میں سیر کو جاتے تھے۔

۲۔ ڈاکو نے کہا ________ چاہتے ہو تو گھوڑا مجھے دے دو۔

۳۔ بے شک گھوڑا لے جاؤ مگر ________ اس حالت میں دھوکہ مت دینا۔

۴۔ ابّا ہندوستانی کی باتوں کا اس لٹیرے کے دل پر بہت ________ ہوا۔

۵۔ اُس نے ابّا ہندوستانی سے ________ مانگی۔

۳۔ صحیح جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا نشان لگائیے:۔

۱۔ ابّا دارا کو بیچ دینا چاہتے تھے۔ ☐

۲۔ ابّا اکثر شام میں سیر کو نکلتے تھے۔ ☐

۳۔ راستے میں ابّا کو ایک اپاہج آدمی ملا۔ ☐

۴۔ ڈاکو ابّا کا گھوڑا چھین کر لے گیا۔ ☐

۵۔ ابّا کی باتوں کا اُس لٹیرے کے دل پر گہرا اثر ہوا۔ ☐

۴۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے:۔

شام	صبح	پریشانی	________
مجبور	________	زندگی	________

۵۔ درج ذیل واحد الفاظ کی جمع اور جمع الفاظ کے واحد لکھیئے :-

علاقے	علاقہ	عمدہ	________
مہربانی	________	ارادے	________

٦۔ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے :-

علاقے ________________

توجّہ ________________

ترس ________________

قریب ________________

تلوار ________________

لٹیرے ________________

شکرگزار ________________

۷۔ کچھ اور کام :-

حرف :- یہ وہ الفاظ ہوتے ہیں جو دو اسموں اور دو جملوں کو آپس میں جوڑنے یا ربط پیدا قہ نے کے لئے بولے یا لکھے جاتے ہیں۔تنہا یعنی اکیلے کوئی معنی نہیں دیتے جیسے پرُ،سے، تے،میں،تک،کو، پھر اور وغیرہ۔

مثال :- کتاب میز پر رکھی ہے۔میں دہلی سے آیا۔آسمان میں تارے چمک رہے ہیں۔ان مثالوں میں پر،سے،میں،نے دو لفظوں کو جوڑا ہے۔یہ حرف ہیں۔

10

دوست کی پہچان

Friend

ایک جنگل سے دو دوست گزر رہے تھے۔ اچانک انھیں ایک ریچھ دکھائی دیا۔ ریچھ کو دیکھ کر ان میں سے ایک دوست جھٹ سے درخت پر چڑھ گیا اور درخت کی ٹہنیوں میں چھپ کر بیٹھ گیا۔ دوسرا دوست نیچے اکیلا رہ گیا۔ جب اس کو کچھ نہیں سوجھا تو وہ سانس روک کر چپ چاپ زمین پر لیٹ گیا۔ ریچھ اس کے قریب آیا۔ اس نے اسے سونگھا اور مردہ سمجھ کر چھوڑ دیا۔ ریچھ جب چلا گیا تو دوسرا دوست درخت سے اترا۔ اس نے اپنے ساتھی سے پوچھا، ”ریچھ تمہارے کان میں کیا کہہ رہا تھا؟“ ساتھی نے کہا، ”ریچھ نے یہ کہا کہ ایسے آدمی سے دوستی مت کرو جو مصیبت کے وقت کام نہ آئے اور ساتھ چھوڑ دے۔“

دوست یہ سن کر بہت شرمایا۔ اس نے اپنے دوست سے اپنی غلطی کی معافی مانگی۔ اس سے کہا کہ میں اپنے کیے پر شرمندہ ہوں اور وعدہ کرتا ہوں کہ آئندہ سدھار لاؤں گا۔

دوسروں کو بھی نصیحت کروں گا کہ دوست کو مصیبت میں گرفتار دیکھ کر صرف اپنی جان نہ بچانا بلکہ ”مصیبت میں دوست کی مدد کرنا۔“ اس نے اپنے گناہ سے سچّی توبہ کی۔ اس کے بعد موقع پر وہ اپنے دوست کی مدد کرتا رہا۔

”یقیناً سچّی توبہ سے ہماری اصلاح ممکن ہے۔“

مشق

الفاظ اور معنی

اچانک = ایکدم (suddenly) مردہ = مرا ہوا (dead) مصیبت = دکھ، پریشانی (problem) اصلاح = سُدھار (improve)

۲۔ سوچیے اور بتائیے۔

ا۔ دونوں دوستوں کو جنگل میں کیا دکھائی دیا؟

۲۔ ایک دوست درخت پر کیوں چڑھ گیا؟

۳۔ دوسرے دوست نے ریچھ سے بچنے کے لئے کیا کیا؟

۴۔ ریچھ نے دوسرے دوست کے کان میں کیا کہا؟

___

۵۔ اس واقعے سے کیا سبق ملتا ہے؟

___

۶۔ ہمیں دوستی کیسے لڑکوں سے کرنی چاہئے؟

___

۳۔ خالی جگہ بھریے۔

کے، پر، میں، نے، سے

۱۔ ایک جنگل ______ دو دوست گزر رہے تھے۔

۲۔ وہ چپ چاپ زمین ______ لیٹ گیا۔

۳۔ ریچھ اس ______ قریب آیا۔

۴۔ وہ درخت کی ٹہنیوں ______ چھپ کر بیٹھ گیا۔

۵۔ اس ______ اپنے ساتھی سے پوچھا۔

۴۔ نیچے دیے ہوئے لفظوں کے متضاد لکھیے۔

پوچھنا	کہنا	جانا	لیٹنا	چڑھنا	چلنا

۵۔ لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے۔

جنگل، دوست، درخت، وعدہ

۶۔ صحیح اِملا والے لفظ پر صحیح کا نشان لگایئے اور اس لفظ کو آگے لکھیے۔

پچان/ پچہان/ پہچان ______

گلتی/ غلطی/ غلتی ______

سرمندہ/ سرمندہ/ شرمندہ ______

واعدہ/ وادہ/ وعدہ ______

اسلاح/ اسملاح/ اصلاح ______

۷۔ دیے ہوئے لفظوں سے تلاش کر کے ہر لفظ کے سامنے اُس کے دو دو ہم معنی (ایک ہی معنی والے) لفظ لکھیے۔

ڈالی پاس پیڑ ساتھی پریشانی اکیلا

شجر شاخ نزدیک دشواری ہم خیال اکلوتا

ٹہنی	______	______	درخت	______	______
قریب	______	______	دوست	______	______
مصیبت	______	______	تنہا	______	______

۹۔ دیے ہوئے جملوں کو واقعات کے مطابق ترتیب دے کر نیچے پوری کہانی لکھیے۔

۱۔ ریچھ نے اُس کو سونگھا اور مردہ سمجھ کر چھوڑ گیا۔

۲۔ ساتھی نے اپنے دوست سے اپنی غلطی کی معافی مانگی ۔

۳۔ دو دوست کو جنگل میں ایک ریچھ دکھائی دیا۔

۴۔ دوسرا دوست سانس روک کر چپ چاپ زمین پر لیٹ گیا۔

۵۔ ساتھی نے کہا ایسے آدمی سے دوستی مت کرو جو مصیبت کے وقت کام نہ آئے۔

۶۔ ان میں سے ایک دوست جھٹ سے درخت پر چڑھ گیا۔

۱۰۔ درج ذیل خانوں میں دائیں سے بائیں اور اوپر سے نیچے جانوروں کے نام تلاش کیجیے۔

ک	ن	م	ل	چ	ب
خ	ر	گ	و	ش	ن
س	ی	ث	م	ے	د
ش	چ	ص	ڑ	ر	ر
ض	ھ	چ	ی	ت	ا

11

گاندھی جی

Gandhi ji

گاندھی جی ایک عظیم انسان تھے جنہوں نے عوام اور ہندوستانیوں کی بھلائی کو ہمیشہ مقدّم رکھا کبھی بھی اُن کا نقصان نہیں سوچا۔

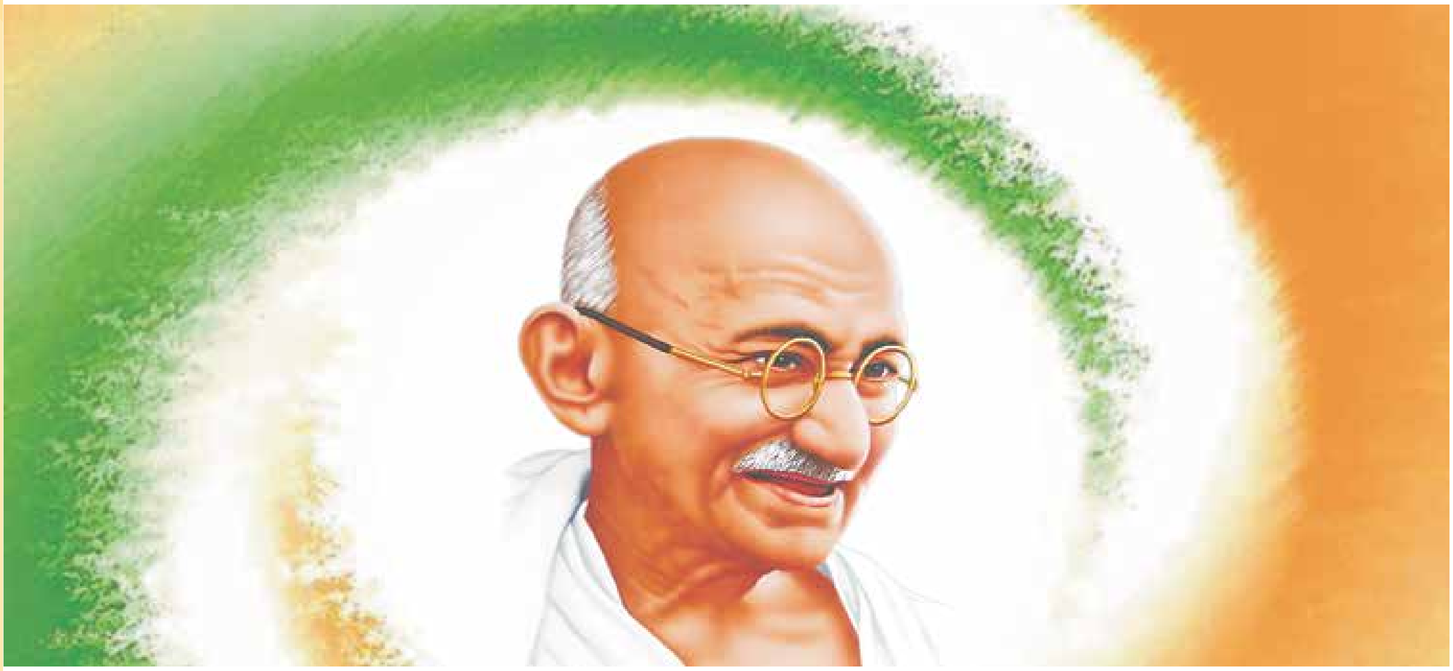

گاندھی جی کا پورا نام موہن داس کرم چند گاندھی ہے۔ اُن کی پیدائش ۲/ اکتوبر ۱۸۶۹ء کو پور بندر میں ہوئی۔ اُن کے والد کرم چند گاندھی پور بندر کے دیوان تھے۔ والدہ کا نام پُتلی بائی تھا۔ وہ بہت ہی نیک سیرت خاتون تھیں۔ پور بندر سے انٹرنس کا امتحان پاس کرنے کے بعد گاندھی جی قانون پڑھنے کے لئے انگلینڈ گئے۔ وہاں سے بیرسٹر ہو کر واپس لوٹے اور ممبئی میں وکالت کرنے لگے۔ وکالت کرتے ہوئے کچھ ہی دن ہوئے تھے کہ ایک مقدمہ کے سلسلے میں اُنہیں دکھنی افریقہ جانا پڑا۔

ہمارے ملک کے کچھ لوگ دکھنی افریقہ میں بہت پہلے سے رہتے تھے۔ وہاں یورپ کے لوگوں کی حکومت تھی۔ یہ ہندوستانیوں کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کرتے تھے۔ گاندھی جی کو یہ بات بہت بُری لگی۔ انہوں نے ڈٹ کر اِس کی مخالفت کی۔ اس کام کے لئے انہیں کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ گاندھی جی کو مار بھی کھانی پڑی، لیکن اُنہوں نے مار کے بدلے مارنے کی کوشش نہیں کی۔ مار سہتے رہے، مخالفت کرتے

رہے۔ یہی تھا گاندھی جی کی مخالفت کا طریقہ۔ اِسی کا نام بعد میں ستیہ گرہ پڑا۔ گیارہ سال کے بعد افریقہ سے بھارت واپس آ کر انھوں نے احمد آباد کے قریب سابرمتی میں ایک آشرم کھولا۔ اور وہیں رہتے ہوئے عوام کی بھلائی میں لگے رہے۔

اب ملک کی آزادی کی خاطر گاندھی جی نے کوشش شروع کی۔ وہ کانگریس پارٹی کے ساتھ کام کرنا چاہتے تھے۔ کانگریس نے بھی ان کو اپنا رہنما بنالیا۔ انگریزی حکومت کے خلاف اُن کی رہنمائی میں زبردست تحریک چلائی گئی۔ آزادی کی یہ لڑائی پچیس برسوں تک چلتی رہی۔

آخر میں مجبور ہو کر انگریزوں کو بھارت چھوڑنا پڑا۔ ۱۵ر اگست ۱۹۴۷ء کو ہمارا ملک آزاد ہوا۔ ۳۰ر جنوری ۱۹۴۸ء کو انسانیت اور ملک کے دشمن 'ناتھورام گوڑسے' نے انہیں گولی ماردی۔ مہاتما گاندھی ہمارے ملک کے معمار تھے لہٰذا ہم اُنہیں راشٹر پتا (بابائے قوم) کہتے ہیں۔

مشق

الفاظ اور معنی
(Word Meaning)

نیک سیرت = اچھّی عادت (good habit)، بیرسٹر = وکیل (barraster)، رہنما = قائد، آگے چلنے والا (leader)۔

ا۔ درج ذیل سوالوں کے جواب دیجئے:-

ا۔ گاندھی جی کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی؟

۲۔ ستیہ گرہ کیا تھا؟

۳۔ گاندھی جی نے دکھنی افریقہ میں کیا دیکھا؟

۴۔ آزادی کی یہ لڑائی کتنے برسوں تک چلتی رہی؟

۵۔ گاندھی جی کو کس نے گولی ماری تھی؟

۲۔ خالی جگہ بھریئے:-

ا۔ گاندھی جی کا پورا نام ________ تھا۔

۲۔ گاندھی جی کے والد کرم چند گاندھی ________ کے دیوان تھے۔

۳۔ گاندھی جی انگلینڈ سے واپس لوٹ کر ________ میں وکالت کرنے لگے۔

۴۔ گاندھی جی نے دکھنی افریقہ سے واپس لوٹ کر ________ میں ایک آشرم کھولا۔

۵۔ مہاتما گاندھی ہمارے ملک کے ________ تھے۔

۳۔ صحیح جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) کا نشان لگایئے:-

ا۔ گاندھی جی کے والد کسان تھے۔ ☐

۲۔ گاندھی جی انگلینڈ بیرسٹری کی پڑھائی کرنے گئے۔ ☐

۳۔ دکھنی افریقہ پر جرمن کا قبضہ تھا۔ ☐

۴۔ آزادی کی یہ لڑائی پچیس برسوں تک چلتی رہی۔ ☐

۵۔ گاندھی جی کو ہم راشٹر پتا کہتے ہیں۔ ☐

۴۔ درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیے:-

ملک	دشمن	گولی	پارٹی	مقدّمہ

12

صحبت کا اثر

Companionship Effect

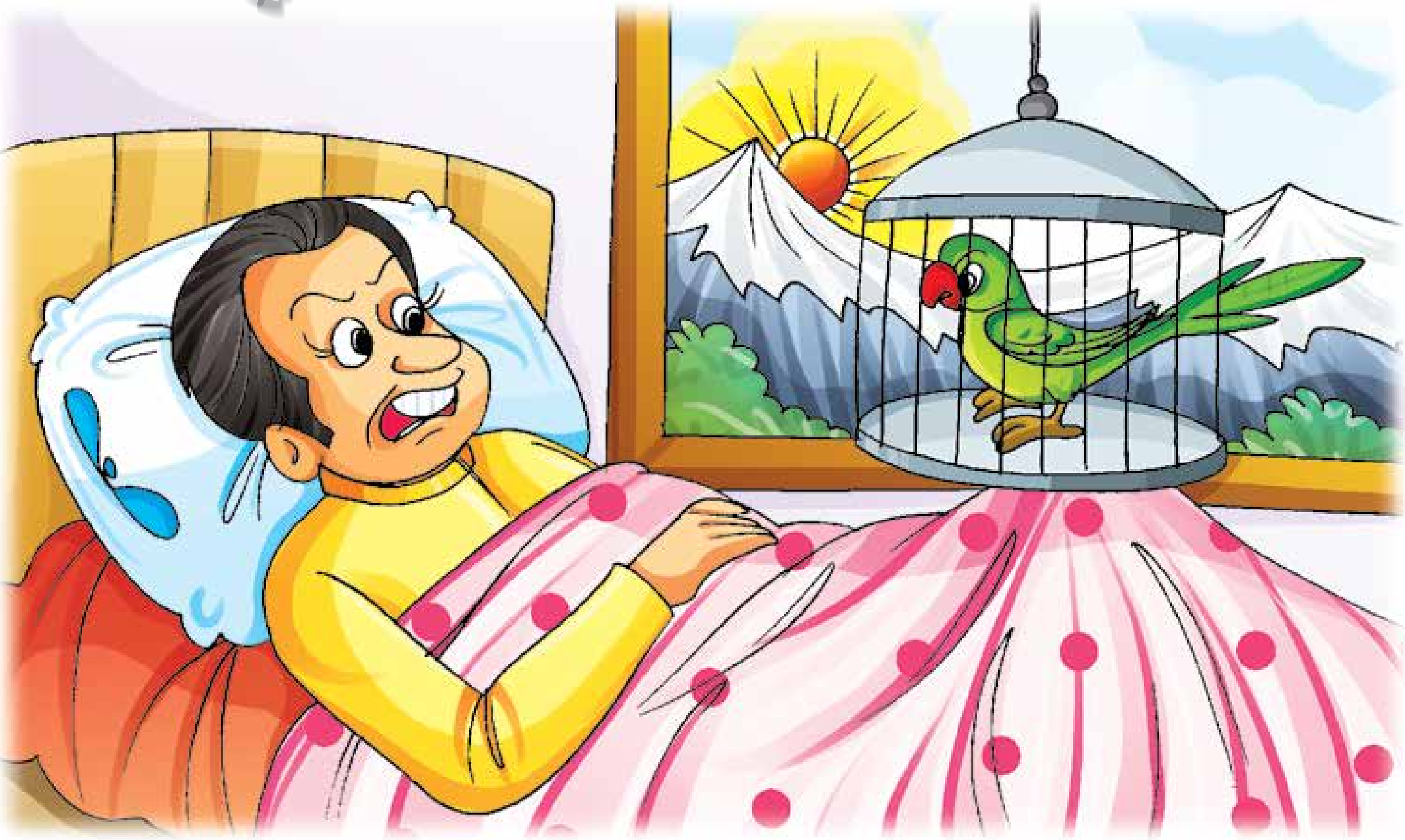

ایک دن شہر میں طوطے بیچنے والا آیا۔ وہ زور زور سے آواز لگا رہا تھا۔ ''طوطے لے لو۔ طوطے'' ''طوطے لے لو، طوطے''۔

طوطے والے کے پاس دو پنجرے تھے۔ دونوں پنجروں میں ایک ایک طوطا تھا۔ طوطے والے نے پھر آواز لگائی: ''طوطے لے لو، طوطے''۔

اسی شہر میں بابو نام کا ایک سیٹھ رہتا تھا۔ بابو نے اپنی بیوی سے کہا: ''منّو کے لیے طوطے لے لیتے ہیں۔ طوطے پا کر وہ بہت خوش ہوگا''۔ بابو نے طوطے والے سے کہا کہ ان طوطوں کی کیا قیمت ہے؟

طوطے والے نے کہا: سیٹھ جی! یہ بائیں ہاتھ والا دس روپئے کا اور دائیں ہاتھ والا پچاس روپیے کا ہے۔

''سیٹھ جی آپ دونوں طوطے خرید لیجیے۔ آپ کے سوال کا جواب آپ کو مل جائے گا''۔

سیٹھ ہنس پڑا۔ اس نے ساٹھ روپے دے کر دونوں طوطے خرید لیے۔ اس نے نوکر کو حکم دیا کہ یہ بائیں ہاتھ والا طوطے کا پنجرا میری چارپائی کے پاس لٹکا دینا۔ حکم پا کر نوکر نے ویسا ہی کیا۔

سیٹھ اور اس کا لڑکا ایک ہی کمرے میں سوتے تھے۔ صبح ہوتے ہی اس طوطے نے گالیاں دینا شروع کر دیا۔ گالیاں سن کر سیٹھ اور اس کا لڑکا جاگ گئے۔ دونوں کو بہت غصّہ آیا۔

سیٹھ نے نوکر سے کہا: ''جاؤ، اس طوطے کو باہر لے جا کر چھوڑ آؤ۔'' نوکر نے ویسا ہی کیا۔ دوسرے دن سیٹھ نے نوکر سے کہا: ''آج رات میں دوسرے پنجرے والے طوطے کو ہماری چارپائی کے پاس لٹکا دینا'' نوکر نے ویسا ہی کیا۔

جب سویرا ہوا تو طوطا بولا: صبح صبح اٹھو، نماز پڑھو، قرآن پڑھو اچھّے اچھّے کام کرو۔

طوطا بار بار یہی بول رہا تھا۔ طوطے کی بولی سن کر سب گھر والے بہت خوش ہوئے۔

کچھ دنوں کے بعد وہی طوطے والا گلی میں آیا۔ آج بھی وہ یہی آواز لگا رہا تھا، ''طوطے لے لو، طوطے''۔

اُس کی آواز سن کر سیٹھ نے اُسے اپنے پاس بلایا اور پوچھا، ''کیا وجہ ہے کہ ایک طوطا تو گالیاں دیتا ہے جب کہ دوسرا اچھّی اچھی باتیں بولتا ہے؟''

طوطے والے نے کہا: ''سیٹھ جی اب آپ نے جان لیا کہ دونوں کی قیمت میں فرق کیوں تھا؟ یہ سب صحبت کا اثر ہے''۔

جو طوطا میں نے آپ کو دس روپئے کا دیا تھا، وہ ایک شرابی کے پاس رہتا تھا۔ شرابی ہر وقت گالیاں دیتا رہتا تھا۔ اس لیے یہ بھی گالیاں دینا سیکھ گیا۔ دوسرا طوطا ایک نیک آدمی کے پاس رہتا تھا، وہ سارا دن اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا تھا۔ اچھّی اچھی باتیں بتاتا تھا اِس لیے اُس طوطے پر بھی اچھّی صحبت کا اثر پڑا اور اُس نے بھی اللہ تعالیٰ کا نام لینا سیکھ لیا۔

کسی نے ٹھیک کہا ہے، ''جیسا سنگ ویسا رنگ''۔

مشق

الفاظ اور معنی

حیرت = تعجب (surprise)، دام = قیمت (price)، صحبت = ساتھ رہنا (company)، پنجرہ = پرندوں اور جانوروں کو بند رکھنے کی جگہ (cage)۔

ا۔ درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے:-

ا۔ سیٹھ نے دونوں طوطے کتنے روپیے میں خریدے؟

۲۔ گالی دینے والے طوطے نے کس سے گالیاں سیکھی تھیں؟

۳۔ اچھّی باتیں کرنے والا طوطا کس سے خریدا گیا تھا؟

۲۔ صحیح جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے کے سامنے (✗) لگاؤ:-

ا۔ ایک دن شہر میں طوطے بیچنے والا آیا۔ ☐

۲۔ طوطے بیچنے والا زور زور سے آواز نہیں لگا رہا تھا۔ ☐

۳۔ طوطے والے کے پاس چار پنجرے تھے۔ ☐

۴۔ دونوں پنجروں میں ایک ایک طوطا تھا۔ ☐

۳۔ نیچے دیئے گئے لفظوں سے لفظ بناؤ:-

بر ربر

پر ________ تر ________ کر ________

سڑ ________ در ________ چار ________

13

ہمارا ملک ہندوستان

Our Country India

ہندستان ایک بڑا ملک ہے۔ یہ ہزاروں میل تک پھیلا ہوا ہے۔اس کے شمال میں ہمالیہ پہاڑ ہے جس کی اونچی چوٹیاں برف سے ڈھکی رہتی ہیں۔اس کے تین طرف سمندر ہے۔جمنا،نربدا،کرشنااورکاویری اس کے بڑے دریا ہیں۔

ہندوستان میں مختلف مذہبوں کے ماننے والے رہتے ہیں۔ ہندو، مسلم ، سکھ،عیسائی، بودھ،جینی ،اور پارسی وغیرہ یہاں بستے ہیں۔اردو، ہندی کے علاوہ یہاں اور بھی بہت سی زبانیں بولی جاتی اور سمجھی جاتی ہیں۔ ہندستان کا صدرمقام دہلی ہے۔ ۱۵ اگست ہماری آزادی کا دن ہے۔۲۶ جنوری جمہوریت کا دن ہے۔ ہرسال ۲۶ جنوری کے دن پریڈ نکلتی ہے۔ اس موقع پر ہمارے ملک کے صدر جمہوریہ فوج کی سلامی لیتے ہیں۔ ترنگا ہمارے ملک کا قومی جھنڈا ہے۔اس میں تین رنگ ہیں،اور پر نارنگی،بیچ میں سفیداور نیچے ہرا رنگ۔ جھنڈے کے بیچ میں اشوک چکر بنا ہوا ہے۔ یہ جھنڈا ہمارے ملک کی شان ہے ۔ہم سب قومی جھنڈے کی عزت کرتے ہیں۔ ہمارے ملک میں طرح طرح کے اناج اور سبزیاں پیدا ہوتی ہیں۔ باغوں میں مختلف قسم کے پھل اور پھول ہوتے ہیں۔جنگلوں میں طرح طرح کے جانور اور پرندے بھی پائے جاتے ہیں۔ مور ہندستان کا قومی پرندہ ہے۔کنول کا پھول قومی پھول ہے۔ ہندستان ہمارا وطن ہے۔ہم سب ہندستانی ہیں۔ہمیں اپنے وطن کی ہر چیز سے محبت ہے۔ہمیں اپنے ملک کی ترقی اور خوش حالی کے لئے مل جل کر کام کرنا چاہیے۔

مشق

الفاظ اور معنی

جمہوریت = عوام کی حکومت (government) صدر جمہوریہ = راشٹرپتی (President) مختلف = طرح طرح کے (Many of Kinds)

۲۔ سوچئے اور بتائے۔

ا۔ ہندوستان کے شمال میں کیا ہے؟

۲۔ ہندوستان کے تین طرف کیا ہے؟

۳۔ ہندوستان کے بڑے بڑے دریاؤں کے نام لکھیے؟

۴۔ ہندوستان میں کس کس مذہب کے لوگ رہتے ہیں؟

۵۔ ہمارے قومی جھنڈے میں کون کون سے رنگ ہیں؟

۶۔ ہمیں اپنے ملک کی ترقی کے لئے کیا کرنا چاہیے؟

۳۔ خالی جگہ بھریے۔

آزادی، جمہورہت، اناج

ا۔ ۱۵اگست ہماری ________ کا دن ہے۔

۲۔ ہمارے ملک میں طرح طرح کے ____________ اور سبزیاں پیدا ہوتی ہیں۔

۳۔ ۲۶ جنوری ____________ کا دن ہے۔

۴۔ کالم (الف) اور کالم (ب) کے جوڑ ملائیے۔

(الف)	(ب)
ہمالیہ پہاڑ	قومی پھول
صدر مقام	برف کی چوٹی
مور	دہلی
کنول	قومی پرندہ

۵۔ اس سبق میں سے آٹھ اسم تلاش کر کے نیچے لکھیے۔

۶۔ نیچے دیے ہوئے واحد الفاظ کی جمع اور جمع کے لیے واحد لکھیے۔

واحد	ملک		دن		اناج		جنگلوں
جمع	پہاڑوں	چوٹیاں		موقعوں		باغ	

14

زوبیہ کا گھر

Zubiya's House

گھر انسان کی بُنیادی ضرورت میں سے ایک ہے۔ گھر ہمیں آندھی، طوفان، بارش، چور اور خطرناک جانوروں سے بچاتا ہے۔

میرا نام زوبیہ پروین ہے۔ میں حیدر آباد میں رہتی ہوں۔ حیدر آباد میں ہمارا بڑا اور اچّھا گھر ہے۔ گھر کے چاروں طرف کافی بڑا باغ ہے۔ جس میں طرح طرح کے پھول اور سبزیاں ہیں۔ گھر میں ۵ کمرے ہیں۔ ایک کمرا جو باہر کی طرف ہے وہ مہمانوں کے لئے ہے۔ ایک کمرے میں امّی، ابّو، ایک میں باجی، ایک میں بھائی صاحب اور ایک میں۔ میں رہتی ہوں ۔ اللہ کے فضل سے ہمارا گھر خوشحال گھر ہے۔ امّی ابّو مجھے اور ہم سب بھائی بہنوں کو بہت پیار کرتے ہیں۔

مشق

۱۔ درج ذیل سوالوں کے جواب صرف ایک لفظ میں دیجیے:۔

۱۔ ہم کہاں رہتے ہیں؟

۲۔ ہمارا گھر کیسا ہے؟

۳۔ گھر کے چاروں طرف کیسا باغ ہے؟

۴۔ گھر میں کتنے کمرے ہیں؟

۶۔ باہر کی طرف کس کا کمرا ہے؟

۲۔ تصویر دیکھیے اور نام لکھیے:۔

15

اللہ تعالیٰ کے نام خط

A Letter to God

ایک بچّہ جس کا نام اطہر تھا۔ اطہر یتیم تھا۔ اس کے والد کا انتقال ہو گیا تھا۔ صرف والدہ باحیات تھیں۔ ایک دن کی بات ہے اطہر اسکول گیا۔ اسکول کے سب بچّوں کے پاس پڑھنے لکھنے کا سامان تھا۔ اطہر کے پاس کچھ نہیں تھا۔ سب کے کپڑے اچھے تھے۔ اطہر کے کپڑے پھٹے پرانے تھے۔ اطہر منہ بناتا ہوا گھر پہونچا۔

امّی نے رونی صورت دیکھی تو پوچھا: ''میرے لعل! کیوں رو رہے ہو؟''

اطہر بولا: ''امّی جان! سب کے ابا بڑے اچھے ہیں۔ اپنے بچّوں کے لیے اچھے اچھے کپڑے خریدتے ہیں، لکھنے پڑھنے کا سارا سامان لا دیتے ہیں۔ ہمارے ابّا کیوں نہیں بھیجتے؟ آپ پتہ بتا دیں، میں ان کو خط لکھوں گا''۔

بیٹا! وہ تو انتقال کر گئے۔ امّی نے جواب دیا۔

''انتقال کسے کہتے ہیں؟'' بیٹے نے معلوم کیا۔ اس دنیا سے اللہ تعالیٰ کے پاس جانے کو انتقال کہتے ہیں۔ امّی نے کہا۔

''تو پھر ہم کو کما کر کھلاتا کون ہے؟'' اطہر نے پوچھا۔ ''ہم کو سب کچھ اللہ تعالیٰ دیتا ہے'' امّی نے کہا۔

اطہر بولا: ''اللہ میاں کا پتہ بتا دو۔ میں ان کو خط لکھ دوں''۔

امّی نے پتہ بتا دیا۔ اطہر نے اللہ میاں کو خط لکھا:

پیارے اللہ تعالیٰ! السّلام علیکم

میرے پاس نہ تو کتابیں ہیں اور نہ قلم دوات، کپڑے بھی پھٹ گئے ہیں۔ آپ میرے لیے یہ سب چیزیں بھیج دیں۔ ہمارے ابّا انتقال کر گئے ہیں۔ امّی کہتی ہیں: ہم کو سب کچھ آپ دیتے ہیں، آپ کو چھوڑ کر ہم کس سے مانگیں۔

فقط والسّلام

آپ کا بندہ: اطہر

اطہر نے خط بند کیا اور لفافہ پر پتہ لکھا:

بخدمت جناب اللہ تعالیٰ

مقام عرش، ملک آسمان

من جانب: اطہر

مکان نمبر ۲۲/ پان والی گلی، نئی بستی، دہلی

خط لے کر ڈاک خانہ پہونچا۔ لیٹر بکس میں ڈالنا چاہا۔ سوراخ اوپر تھا۔ ہاتھ پہونچ نہ سکا، اِدھر اُدھر دیکھنے لگا۔ راستہ سے ایک صاحب گزر رہے تھے۔ اطہر نے ان سے خط ڈالنے کے لیے کہا۔ بڑے میاں نے خط ہاتھ میں لیا۔ پتہ دیکھا تو پوچھا خط میں کیا لکھا ہے۔ اطہر نے بتایا۔ بڑے میاں اس کے بھولے پن پر مسکرائے، گھر آئے۔ ایک جوڑا کپڑا بنوایا۔ پڑھنے لکھنے کا سامان خریدا۔ تھوڑی سی مٹھائی لی اور لے کر اطہر کے

گھر پہونچے اور بولے: ’’کیوں بیٹے اطہر! تم نے اللہ تعالیٰ کو خط لکھا تھا۔ دیکھو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے کتنی اچھّی اچھّی چیزیں بھیجی ہیں‘‘

اطہر نے خوشی خوشی سب چیزیں لے لیں اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔

مشق

الفاظ اور معنی

یتیم = جس کے والدہ یا والد کا انتقال ہو گیا ہو (orphan)، باحیات = زندہ (alive)، انتقال کر جانا = ختم ہو جانا، مر جانا (die)، منہ بسورنا = رونے کی صورت بنانا (sulk)۔

ا۔ درج ذیل سوالوں کے . اب لکھیے:-

ا۔ اطہر کون تھا؟

۲۔ اطہر کی ماں نے رونے کی وجہ معلوم کی تو اس نے کیا . اب دیا؟

۳۔ انتقال کسے کہا جاتا ہے؟

۴۔ اطہر کو . مان کس نے لا کر دیا؟

۵۔ بچّے نے خط کس کو لکھا تھا؟

۲۔ غلط الفاظ کو درست کر کے لکھیے:۔

مالوم	کلم	خت	شامان	والدا	دبات	انتکال	اتھر

۳۔ یہ جملے کس نے کہے صحیح لفظ پر (✓) لگائیے:۔

ا۔ میرے لعل ! کیوں رو رہے ہو — بیٹا ☐ ماں ☐

۲۔ آپ پتہ بتا دیں — ماں ☐ بیٹا ☐

۳۔ وہ تو انتقال کر گئے — بیٹا ☐ ماں ☐

۴۔ ہم کو کما کر کھلاتا کون ہے — ماں ☐ بیٹا ☐

۵۔ سب کچھ اللہ تعالیٰ دیتا ہے — ماں ☐ بیٹا ☐

۴۔ کچھ اور کام:۔

حیرت، تعجب، افسوس اور خوشی ظاہر کرنے کے لیے (!) علامت کا استعمال کیا جاتا ہے۔

اسے فجائیہ علامت کہتے ہیں۔ جیسے: ہائے! واہ! افسوس! وغیرہ

فجائیہ علامت والے پانچ جملے لکھو:

16

ماں باپ کا حق

Parents Obey

دعا ہے یہ توفیق دے اے خدا! کہ ماں باپ کا میں کروں حق ادا

کی تاکید تو نے انسان کو کہ ماں باپ سے تم بھلائی کرو

میری یہ دعا ہے کہ پروردگار تو دونوں پہ کر اپنی رحمت نثار

اس طرح جیسے انہوں نے میری میں بچہ تھا جب پرورش میری کی

انہیں اور مجھے مغفرت کر عطا قیامت کے دن کی سزا سے بچا

مشق

الفاظ اور معنی

تاکید=نصیحت (advise) بھلائی =اچھا کام (good work) پروردگار = اللہ (God) پرورش= پالنا (solicitude)

مغفرت = گناہ معاف کرنا (forgive)

۱۔ درجِ ذیل الفاظ کی جمع لکھیے:-

سزا	بچہ	رحمت	حق	دعا

۲۔ نیچے دی گئی جگہ پر اس نظم کے چار شعر لکھیے:-

۳۔ درجِ ذیل الفاظ سے جملے بنایئے:-

دعاء

خدا

انسان

ماں